O

کس و ناکس سے جب طعنہ پڑے گا
فقیہِ شہر کو آنا پڑے گا

تو حق گوئی کا ہرجانہ پڑے گا
مجھے مصلوب ہو جانا پڑے گا

گمان وظن کے رستوں میں پڑا دل
یقیں کے موڑ تک لانا پڑے گا

https://emad-ahmad.com/

ہماری بے حسی کا وزن اک دن
ہمیں بچوں سے اُٹھوانا پڑے گا

مرے اندر کے ٹھگ سچ بول ورنہ
مجھے سختی سے بلوانا پڑے گا

تمہیں دل دے تو دیں پر سوچ لو اب
بہت مہنگا یہ نذرانہ پڑے گا

بھلا یہ کون مجھ میں مر گیا ہے
اب اس لاشے کو دفنانا پڑے گا

غموں سے چھیڑ خانی کر رہا ہے
عماد احمد کو سمجھانا پڑے گا

https://emad-ahmad.com/